Popular Front of India

+91 11 2 9949902
popularfrontmail@gmail.com
www.popularfrontindia.org
/PopularFrontofIndiaOfficial
@PFIOfficial
/PopularFront EMedia
/pfiofficial

پریس ریلیز

۲۱/اگست ۲۰۱۹

نئی دہلی

ملک کو متناسب نمائندگی پر بات کرنے دیں:
رزرویشن پر کھلی بحث کے آر ایس ایس کے منصوبے پر پاپولر فرنٹ کے چیئرمین کا اعتراض

پاپولر فرنٹ آف انڈیا کے چیئرمین ای ابوبکر نے رزرویشن کے مسئلے پر مختلف اقوام کے درمیان 'پرامن مذاکرہ' کی آر ایس ایس سربراہ موہن بھاگوت کی تجویز پر سوال اٹھایا ہے۔ چیئرمین نے کہا کہ دلتوں اور او بی سی کو حاصل کمیونٹی کوٹا رزرویشن نہیں، بلکہ متناسب نمائندگی کے آئینی تقاضے پر بحث کرنے کی ضرورت ہے۔

رزرویشن کے مسئلے پر بات چیت کو لے کر آر ایس ایس سربراہ کے موجودہ بیان میں کوئی نئی بات نہیں ہے۔ بلکہ یہ اعلیٰ ذات کی رزرویشن مخالف سازش کا حصہ ہے جسے آر ایس ایس اور بی جے پی شروع سے ہی طول دیتے رہے ہیں۔ اسے بھاگوت اور آر ایس ایس کے رزرویشن کے خلاف دئے گئے سابقہ بیانات کی روشنی میں دیکھا جانا چاہئے۔ ابھی کچھ ہی مہینوں قبل بی جے پی حکومت نے اقتصادی بنیاد پر 10 فیصد کوٹا کی اجازت دے کر رزرویشن کے اصل مقصد کو ہی کمزور کر دیا ہے۔ ہندوستان کے متعلق سنگھ پریوار کا نظریہ بس اتنا ہے کہ ذات پات کے نظام پر قائم اُس سماجی و سیاسی ڈھانچے کو پھر سے نافذ کیا جائے، جس میں قیادت پر مکمل قبضہ برہمنوں کا ہوگا اور اچھوت اور پسماندہ طبقات کی تقویت کے سارے راستے بند ہو جائیں گے۔

دستور واضح طور پر یہ کہتا ہے کہ رزرویشن کا مقصد سماجی و تعلیمی اعتبار سے پسماندہ طبقات کی سرکاری ملازمتوں اور تعلیمی میدان میں متناسب نمائندگی ہے۔ متعدد تحقیقات یہ بتاتی ہیں کہ ایس سی-ایس ٹی اور او بی سی طبقات اور مسلمانوں جیسی مذہبی اقلیتیں نہ صرف سرکاری ملازمتوں اور تعلیمی اداروں میں بلکہ اقتدار کے ہر میدان میں اپنی آبادی سے بہت ہی کم نمائندگی رکھتی ہیں۔ انہوں نے یاددہانی کراتے ہوئے کہا کہ اگر مذکورہ طبقات کو ان کی آبادی کے حساب سے نمائندگی دے دی جائے، تو انہیں کوٹا رزرویشن جیسے کسی احسان کی ضرورت نہیں ہوگی۔ انہوں نے موہن بھاگوت کو اس طریقے پر عمل کرتے ہوئے آر ایس ایس، بی جے پی اور دوسری مودی کابینہ کی اعلیٰ مجالس کی ازسرِنو تشکیل کی تجویز دی۔

ای ابوبکر نے دلت اور پسماندہ اقوام کی جماعتوں، پارٹیوں اور لیڈران سے اپیل کی کہ وہ یہ واضح کر دیں کہ جب تک متناسب نمائندگی کے آئینی مقصد کا حصول نہیں ہو جاتا، رزرویشن کے مسئلے پر کوئی بحث نہیں ہوگی۔

ڈاکٹر محمد شمعون

ڈائرکٹر، رابطہ عامہ

مرکز، پاپولر فرنٹ آف انڈیا، نئی دہلی